مولانا شیخ محمد عادل ربانی

دونوں جہانوں میں خوشیاں

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ:

مومن کی خواہش دونوں جہانوں کی خوشی ہوتی ہے، سعادت الدارین۔ یہ مومن کی دعا ہے۔ آخرت میں ہم جانتے ہیں کہ وہ جنت میں خوش اور مطمئن ہوں گے۔ لیکن یہ دنیا ایک امتحان کی جگہ ہے۔ کوئی اس دنیا میں کیسے خوشی حاصل کر سکتا ہے؟ اللہ ﷻ کے راستے پر چل کر اور اُس ﷻ کے احکام اور ہمارے رسول ﷺ کے احکام کی اطاعت کر کے یہی وہ خوشی ہے۔ انہیں کوئی غم نہیں، کوئی خوف نہیں۔ کیونکہ یہ دنیا بہت لمبی نہیں ہے۔ یہ جلدی گزر جاتی ہے۔ دن اور سال تیزی سے نکل جاتے ہیں۔ لہٰذا، اس دنیا میں صبر اور استقامت رکھنا، اللہ کی راہ پر چلنا، حق پر قائم رہنا — یہی سب سے بڑی خوشی ہے۔ اور جب ان کے اردگرد کے لوگ — گھر والے، بچے، بہن بھائی، دوست بھی اسی راستے پر ہوں تو یہ سب سے بڑی خوشی ہے۔ بے شک، یہ دنیا ایک امتحان کا مقام ہے۔ کوئی بھی امتحان دینا نہیں چاہتا۔ امتحان آسان نہیں ہوتے۔ بچے بھی سبق اور امتحان سے ڈرتے ہیں، سوچتے ہیں کہ کیا ہوگا۔ بڑے اور چھوٹے دونوں امتحان سے ڈرتے ہیں۔

لہٰذا، یہ امتحانات کی جگہ ہے۔ مومن کے لیے یہ آسان امتحان ہے۔ غیر مومن کے لیے یہ بہت ہی برا امتحان کی جگہ ہے، جہاں ان کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ اس دنیا میں کچھ اچھا کر رہے ہیں۔ لیکن جو وہ کر رہے ہیں وہ کچھ اور نہیں بلکہ برائی ہے۔ سب سے بڑی برائی وہ ہے جو انسان خود اپنے ساتھ کرتا ہے، اپنے نفس کے ساتھ۔ دوسروں کے ساتھ نہیں بلکہ جو وہ خود کے ساتھ کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ عزوجل نے مرضی (ارادہ کرنے کی آزادی) عطا کی ہے اور احکام دیے ہیں۔ ان احکام اور مرضی کے ساتھ ایک انسان راہِ حق پر قائم رہ سکتا ہے۔ کچھ لوگ دوسری باتیں کہتے ہیں، مگر یہ اللہ کی حکمت ہے کہ اُس ﷻ نے اس قانون کو مقرر کیا۔ جو لوگ اس راہ پر چلیں گے وہ خوش ہوں گے۔ سعادت کا مطلب ہے خوشی، اور خوشی دونوں جہانوں میں، دنیا اور آخرت میں موجود ہے۔ آخرت، ان شاء اللہ، مومنین کے لیے سب سے بڑی خوشی ہے۔ اور یہ ان کے لیے آسان ہے جو مومن ہیں، جو اللہ عزوجل کی راہ پر ہیں، جو ہمارے رسول ﷺ کی راہ پر ہیں۔ مطلب یہ کہ آخرت ایک آسان جگہ نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جو مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ کچھ ایسے بھی ہیں جو کبھی کبھی یہ کہنے میں شرم محسوس کرتے ہیں کہ وہ مسلمان ہیں۔ اگر وہ دوسرے ممالک میں ہوتے ہیں یا جب وہ اپنے سے بلند درجے کے لوگوں کو دیکھتے یا اپنے سے زیادہ مذہبی لوگوں کو دیکھتے تو پھر وہ کچھ نہیں کہتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ کوئی اچھا کام کر رہے ہیں۔ لیکن جو وہ کر رہے ہیں وہ نقصان دہ ہے؛ یہ اچھا کام نہیں۔ جیسا کہ ہم نے کہا، آخرت ایک مشکل جگہ ہے۔ یہاں اگر کوئی انسان سو سال تک زندہ رہے بھی تو وہ کہیں گے کہ اس نے ایک لمبی زندگی گزار دی۔ مگر آخرت کے معاملے میں سو سال — وہ لوگ جو مومن نہیں ہیں، جو مسلمان ہیں مگر اللہ کی راہ پر نہیں

مولانا شيخ محمد عادل رباني

__ سو سال کچھ بھی نہیں ہیں۔ ایسے لوگ بھی ہیں جو آخرت میں سو، پانچ سو، ہزار، حتیٰ کہ سو ہزار سال کھڑے رہتے ہیں۔

لہٰذا، یہ آسان بات نہیں ہے۔ اس دنیا میں، آخرت میں خوش رہنے کے لیے ضروری ہے کہ تم اللہ ﷻ کی راہ پر قائم رہو۔ آپ کو ہمارے رسول ﷺ کی راہ پر ہونا چاہیے۔ آپ کو چاہیے کہ آپ ﷺ سے محبت کریں، آپ ﷺ کا احترام کریں، آپ ﷺ سے شفاعت طلب کریں، تاکہ اللہ ﷻ کی اجازت سے آپ آخرت میں ایک بھی دن انتظار کیے بغیر جنت تک پہنچ جائیں۔ آپ ہمارے رسول ﷺ کے حوضِ کوثر سے پیئیں گے اور جنت میں داخل کیے جائیں گے۔ اگر کوئی دنیا میں یہ کام نہیں بھی کرتا، بھلے ہی وہ کہتے ہوں کہ وہ مسلمان ہے، بھلے ہی وہ ہزار یا پانچ ہزار سال کے بعد داخل ہو، پھر بھی انہیں ایک فائدہ ہے۔ کیونکہ وہ آخر کار داخل ہو ہی جائیں گے۔ لیکن جن لوگوں کے پاس بالکل ایمان نہیں ہوتا، وہی اپنے آپ کو سب سے زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔ اللہ ﷻ ہمیں دنیا اور آخرت دونوں میں خوشی عطا فرمائے، دونوں جہانوں کی سعادت، ان شاء اللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱ جون ۲۰۲۶ / ۱۵ ذوالحجہ ۱۴۴۷
لفکے، قبرص

www.mawlanasultan.org